ان موضوعات پر حدیث، سیرت اور تاریخ کی کتابوں میں جو بیانات ملتے ہیں، مصنف نے ان کا رد کیا ہے اور ان کو من گھڑت قرار دیتے ہوئے نئی تحقیق پیش کی ہے۔ بلاشبہ مصنف کی بعض بحثیں قابلِ قبول ہیں، مثلاً واقعۂ بحیرا راہب اور واقعۂ مباہلہ وغیرہ لیکن کتاب کا غالب حصہ بے سروپا باتوں پر مشتمل اور علم وتحقیق کا کھلا مذاق ہے۔ ان تمام واقعات پر مصنف کی تحقیق کا جائزہ ومحاکمہ ایک ضخیم کتاب کا طالب ہے۔

مصنف کی تمام بحثیں اسی انداز کی ہیں کہ وہ ناموسِ رسول کا ایک خود ساختہ پیمانہ وضع کرتے ہیں، قرآنی آیات کو اس پر ڈھالتے ہیں اور پھر ان سے متصادم تمام احادیث اور تاریخی واقعات کو یک قلم من گھڑت اور مخالفینِ اسلام کی تراشیدہ قرار دے دیتے ہیں۔ ناموسِ رسول کی صیانت وحفاظت کا ان کا جذبہ مبارک، لیکن اس کتاب کے ذریعہ خود انھوں نے ناموسِ رسول کو داغ دار کر دیا ہے۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

گجرات کے علما حدیث وتفسیر

مصنف : محبوب حسین عباسی

ملنے کا پتا: ۸/۴ شمشی پارک، سرخیز روڈ، جوہاپورہ، احمد آباد - ۵۵، سنہ اشاعت ۲۰۰۳، صفحات ۱۵۱، قیمت ۱۰۰/-

گجرات میں آٹھویں صدی ہجری / چودھویں صدی عیسوی میں مسلمانوں کا اقتدار قائم ہوا۔ اس کے بعد سے ان کے تقریباً پانچ سو سالہ دورِ اقتدار میں ان کے زیرِ سرپرستی علوم وفنون اور خاص طور پر دینی علوم کو خوب فروغ حاصل ہوا۔ بڑے پیمانے پر تعلیمی ادارے قائم ہوئے۔ علماء نے درس وافادہ کی مسندیں بچھائیں اور تحریر وتصنیف کے میدان میں بھی گراں قدر خدمات انجام پائیں۔ گجرات میں علوم وفنون کے ارتقا پر متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں۔ اردو زبان میں مولانا سید عبدالحی حسنی کی "یادِ ایام" اس سلسلے کی اولین، مختصر لیکن اہم کتاب ہے۔ مولانا ابوظفر ندوی نے "تاریخ گجرات" اور "گجرات کی تمدنی تاریخ" میں اس موضوع پر اظہارِ خیال ہے، علماء کے تذکروں پر بھی بعض کتابیں ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں خاص طور پر علم حدیث وعلم تفسیر کے میدان میں خدمات انجام دینے والے علماء کے احوال اور ان کی تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے۔

یہ کتاب دو ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں ۱۷۲ علمائے حدیث اور باب دوم